14 اکتوبر، 2011

اسٹیٹ بینک کل سے ہفتے میں پانچ روز کام کرے گا، بینکوں کی مخصوص شاخیں اپنے صارفین کو بینکاری کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ہفتہ کو کھلی رہیں گی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے تمام دفاتر بشمول پبلک ڈیٹ آفسز وفاقی حکومت کی جانب سے گذشتہ روز (13 اکتوبر، 2011 کو) جاری کئے جانے والے نوٹیفکیشن کے مطابق ہفتے میں پانچ دن کام کریں گے۔ چنانچہ ہفتہ اور اتوار کو ہفتہ وار تعطیلات ہوں گی۔ یہ فیصلہ 15 اکتوبر، 2011 سے نافذ العمل ہوگا۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں دفتری اوقات کار (office timings) پیر تا جمعرات صبح 9 سے شام 5.30 تک (کھانے/اور نماز کا وقفہ دوپہر 1.30 سے دوپہر 2.15 تک) اور جمعہ کو صبح 9 سے شام 6 تک (کھانے/نماز کا وقفہ دوپہر ایک سے دوپہر 2.30 تک) ہوں گے۔ ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے تمام فیلڈ دفاتر میں کاروباری اوقات کار (business hours) پیر تا جمعرات صبح 9 سے دوپہر 1.30 تک اور جمعہ کو صبح 9 سے دوپہر ایک بجے تک ہوں گے۔ یہ دفتری/کاروباری اوقات کار مزید احکامات تک موثر رہیں گے۔

اسٹیٹ بینک نے کاروباری برادری کو بینکاری کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے آج ایک سرکلر جاری کیا جس کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مختلف کاروباری مراکز/تجارتی مراکز/بندرگاہوں وغیرہ پر بینکوں کی مخصوص شاخیں کھلی رہیں گی، تاہم بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 11 مورخہ 14 اکتوبر، 2011 کے مطابق بینکوں کے ہیڈ آفسز اور دیگر انتظامی دفاتر ہفتہ کو بند رہیں گے۔

بینک خود اپنے تحت ان شاخوں کی تعداد کا فیصلہ کرسکتے ہیں جو ہفتہ کو کھلی رہیں گی۔ کسٹم ہاؤسز/بندرگاہوں پر بینکوں کے کلیکشن بوتھس بدستور ہفتے میں سات روز چوبیس گھنٹے (24/7) کھلے رہیں گے۔ بینک ہفتہ کو کھلی رہنے والی شاخوں کی مکمل فہرست اسٹیٹ بینک کے بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشنز ڈیپارٹمنٹ کو فراہم کریں گے۔

سرکلر کے مطابق اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بینکوں کی مخصوص شاخیں حکومت کے توانائی کی بچت کے بنیادی مقصد کے حصول میں تعاون کررہی ہیں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہفتہ کو کھولی جانے والی شاخیں بینکاری کی صرف وہ سرگرمیاں انجام دیں گی جو لوگوں کی سہولت کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔

سرکلر میں کہا گیا ہے کہ ہفتہ کو بینکاری کی جن سرگرمیوں کی اجازت ہوگی ان میں نقدی (کیش) کی وصولیاں اور ادائیگیاں، حکومتی محصولات (ٹیکسز، کسٹم ڈیوٹیز وغیرہ) کی وصولی، حکومتی ادائیگیاں (پنشنز، تنخواہیں وغیرہ)، آن لائن ٹرانزیکشنز/فنڈ ٹرانسفر (جہاں ممکن ہو)، یوٹیلٹی بلوں کی وصولی، ڈیمانڈ ڈرافٹس، پے آرڈرز، ٹریولر چیکس وغیرہ کا اجراء، چیکس اور دیگر متعلقہ انسٹرومنٹس کی وصولی (کلیئرنگ کے لئے موصول شدہ انسٹرومنٹس کی پروسیسنگ آئندہ کاروباری روز ہوگی) اور ان لینڈ اور فارن لیٹر آف کریڈٹ (فارورڈ کور نہیں) کھولنے کے لئے دستاویزات کی وصولی شامل ہیں۔

سرکلر کے مطابق بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مندرجہ بالا سرگرمیوں کی انجام دہی کے لئے انتہائی ضروری عملے کی کم سے کم تعداد تعینات کریں اور انہیں برقی آلات کا کم سے کم استعمال یقینی بنانے کی ہدایت کریں۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ بینک توانائی کی بچت کے بارے میں حکومت پاکستان کی دیگر

ہدایات پر بھی عملدرآمد کریں گے۔

سرکلر میں کہا گیا ہے کہ بینک صارفین کی معلومات کے لئے متعلقہ برانچ میں واضح طور پر یہ اطلاع آویزاں کریں گے کہ یہ برانچ ہفتہ کو بینکاری کی بنیادی سرگرمیوں کی انجام دہی (نوٹس میں ایسی سرگرمیوں کی فہرست ظاہر کی جائے گی) کے لئے کھلی رہے گی۔

اسٹیٹ بینک کے ایک اور سرکلر (پی ایس ڈی سرکلر لیٹر نمبر 06 مورخہ 14 اکتوبر، 2011) کے مطابق اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ بینکوں کے صارفین اور بالخصوص کاروباری برادری کو ہفتہ وار تعطیلات کے دوران نقدی نکلوانے سمیت اے ٹی ایم کی سہولتوں تک رسائی ہو، بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس پورے عرصے کے دوران اے ٹی ایمز درست حالت میں کام کر رہی ہوں۔ علاوہ ازیں بینک اے ٹی ایمز میں رقوم کی دستیابی کی نگرانی کرنے اور دیگر متعلقہ مسائل کے فوری حل کے لئے مستعد عملے کی تعیناتی کے خصوصی انتظامات کریں۔

اسٹیٹ بینک کے ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 18 مورخہ 14 اکتوبر، 2011 کے مطابق تمام منظور شدہ فارن ایکس چینج، ڈیری ویٹیوز اور منی مارکیٹ ٹرانزیکشنز کے لئے کٹ آف ڈیلنگ ٹائم پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے جو اب پیر تا جمعہ صبح 9 سے شام 5 تک ہوگا، تاہم بینکوں اور ان کے صارفین کی سہولت کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستانی روپے سے تعلق نہ رکھنے والی تمام فارن ایکس چینج / ڈیری ویٹیو ٹرانزیکشنز اور ان ورڈ ہوم ریمیٹنسز کی مد میں ٹرانزیکشنز کی پیر تا جمعہ شام 6 تک اجازت ہوگی۔

{:☆☆☆}